روزنامہ 92 نیوز اسلام آباد، جمعرات 14 دسمبر، 2023ء

راولپنڈی/اسلام آباد، پشاور، لاہور، کراچی، کوئٹہ، ملتان، فیصل آباد اور سرگودھا سے اشاعت کے لیے منظور شدہ

The Daily 92 News

786/92

روزنامہ 92 نیوز اسلام آباد

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ غریبوں کی عدالت، افسران عوامی شکایات کا ازالہ کریں: اعجاز قریشی

ہر سال شکایات میں اضافہ ادارے پر اعتماد کا مظہر ہے، رواں سال ایک لاکھ 78 ہزار سے زائد شکایات کے فیصلے کر چکے ہیں

سرکاری محکموں کے سربراہان وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد یقینی بنائیں، تاخیر برداشت نہیں کی جائیگی: پریس کانفرنس

اسلام آباد (خصوصی نیوز رپورٹر) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ غریبوں کی عدالت ہے جس کا مقصد نادار اور پسماندہ طبقے کی دادرسی کرنا ہے، سرکاری افسروں کو غریب لوگوں کی شکایات کے ازالے کیلئے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لانی چاہئیں۔ رواں سال کے دوران ایک لاکھ 78 ہزار سے زائد شکایات کے فیصلے کر چکے ہیں۔ گزشتہ روز وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں (باقی صفحہ 4 نمبر 30)

بقیہ | اعجاز قریشی | 30

پریس کانفرنس کرتے ہوئے اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ ہمارے ہاں ہر سال شکایات میں اضافہ ہو رہا ہے، سال 2022 کے دوران ایک لاکھ 64 ہزار 174 شکایات موصول ہوئیں اور ایک لاکھ 57 ہزار 770 شکایات کے فیصلے کیے گئے جبکہ رواں سال اب تک ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد شکایات آ چکی ہیں، توقع ہے کہ سال کے آخر تک یہ تعداد ایک لاکھ 90 ہزار سے بڑھ جائے گی جو وفاقی محتسب پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہے۔ وفاقی محتسب نے علاقائی دفاتر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے افسران سے کہا کہ وہ اپنے متعلقہ علاقوں کے غریب عوام کے مسائل کے حل کیلئے کوششیں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب نے شکایات کو ثالثی اور مصالحتی انداز میں نمٹانے کا پروگرام انفارمل ریزولیشن آف ڈسپیوٹس (آئی آر ڈی) اپریل 2022 میں شروع کیا جو بہت کامیاب رہا ہے اور اس سے غریب لوگوں کے بہت سے مسائل حل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کو موصول ہونیوالی شکایت 48 گھنٹوں میں متعلقہ ایجنسی کو بھیج دی جاتی ہے اور ہماری کوشش ہوتی ہے کہ شکایت کنندہ کو جلد سے جلد ریلیف ملے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ شکایات بجلی کے بلوں کی ہیں، زیادہ تر لوگ بجلی بلوں کی وجہ سے پریشان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب آفس کی طرف سے توہین عدالت کی کارروائی کی نوبت نہیں آتی اس ادارے میں لوگوں کو ریلیف مل جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا محتسب کے پیغام کو عام کرنے میں تعاون کرے تاکہ پاکستان کے غریب عوام کو زیادہ سے زیادہ آگاہی ہو اور وہ اس ادارے کے ذریعے فوری اور مفت ریلیف حاصل کر سکیں۔ اس موقع پر ممبر انچارج ڈاکٹر ارشد محمود، ڈائریکٹر جنرل ریاض حمید چوہدری بھی موجود تھے۔ قبل ازیں وفاقی محتسب نے ادارے کے انویسٹی گیشن افسران اور وفاقی سرکاری اداروں کے سربراہان کو ہدایت کی کہ وہ وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عمل درآمد کو کم سے کم وقت میں یقینی بنانے کیلئے اقدامات کریں، فیصلوں پر عملدرآمد میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ قبل ازیں وفاقی محتسب نے علاقائی دفتر لاہور کے دورے کے دوران ایک اجلاس کی صدارت بھی کی۔

DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس اسلام آباد
THURSDAY, DECEMBER 14, 2023
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

لاہور: وفاقی محتسب اعجاز قریشی اپنے ادارے کی کارکردگی بارے پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کا صدر منتخب ہونا اعزاز

پاکستان کے وفاقی محتسب کو متفقہ طور پر اے او اے اجلاس میں صدر منتخب کیا گیا

وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے اقدامات کیے جائیں، اعجاز قریشی

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وفاقی محتسب کا کہنا ہے کہ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کا صدر منتخب ہونا پاکستان کیلئے اعزاز ہے۔ وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کئے جائیں، سال رواں شکایات کی تعداد ایک لاکھ 90 ہزار سے بڑھنے کا امکان ہے۔ وفاقی محتسب اعجاز قریشی نے اپنے ادارے کے انوسٹی گیشن افسران اور وفاقی سرکاری اداروں کے سربراہان کو ہدایت کی ہے کہ وہ وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کو کم سے کم وقت میں یقینی بنانے کیلئے اقدام اٹھائیں، فیصلوں پر عملدرآمد میں تاخیر برداشت نہیں کی جائیگی۔ سال رواں کے دوران ایک لاکھ 78 ہزار سے زائد شکایات کے فیصلے کر چکے ہیں۔ وفاقی محتسب علاقائی دفتر لاہور کے دورہ کے دوران ایک اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اجلاس میں علاقائی دفاتر فیصل آباد، سرگودھا اور گوجرانوالہ کے افسران نے بھی شرکت کی۔ بعدازاں وفاقی محتسب نے پریس کانفرنس سے بھی خطاب کیا۔ وفاقی محتسب ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) کا صدر منتخب ہونے کے بعد لاہور میں پہلی بار میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ گیارہ ستمبر کو اے او اے کی جنرل اسمبلی اجلاس میں پاکستان کے وفاقی محتسب کو متفقہ طور پر اے او اے کا صدر منتخب کیا گیا جو پاکستان کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔ وفاقی محتسب نے افسران سے کہا کہ علاقہ کے غریب عوام کے مسائل کے حل کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ غریبوں کی عدالت ہے جس کا مقصد نادار اور پسماندہ طبقے کی دادرسی کرنا ہے۔

www.jang.com.pk
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر روزنامہ سے زیادہ
THE DAILY JANG RAWALPINDI
روزنامہ جنگ راولپنڈی
رجسٹرڈ نمبر NPR-002
فون 5962444 5962449 فیکس 5962277
بانی...... میر خلیل الرحمٰن
LOCAL EDITION THURSDAY DECEMBER 14, 2023
جلد 65
جمعرات 29 رجمادی الاوّل 1445ھ 14 دسمبر 2023ء 29 مگھر 2080 ب
نمبر 342
صفحات 8 قیمت 30 روپے

فیصلوں پر عملدرآمد میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، وفاقی محتسب

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اپنے ادارے کے انوسٹی گیشن افسران اور وفاقی سرکاری اداروں کے سربراہان کو ہدایت کی ہے کہ وہ وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کو کم سے کم وقت میں یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھائیں، فیصلوں پر عملدرآمد میں تاخیر برداشت نہیں کی جائیگی۔ وہ گزشتہ روز اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ بعدازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی محتسب نے کہا کہ وفاقی محتسب سیکریٹریٹ غریبوں کی عدالت ہے جس کا مقصد نادار اور پسماندہ طبقے کی دادرسی کرنا ہے۔

ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ کثیر الاشاعت روزنامہ

DAILY FRONTLINE KARACHI

روزنامہ فرنٹ لائن کراچی

چیف ایڈیٹر محمد عبدالسلام خان

ویب سائٹ www.frontline-news.pk

ای میل frontlinenewspk@gmail.com

جلد نمبر 18 | جمعرات 14 دسمبر 2023ء، 29 جمادی الاول 1445ھ | صفحات 8، قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 06

فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کئے جائیں

وفاقی محتسب

رواں سال میں شکایات کی تعداد ایک لاکھ 90 ہزار سے بڑھ جانے کا امکان ہے، اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد میں تاخیر برداشت نہیں کی جائیگی، علاقائی دفاتر کے افسران اور میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اپنے ادارے کے انوسٹی گیشن افسران اور وفاقی سرکاری اداروں کے سربراہان کو ہدایت کی ہے کہ وہ وفاقی محتسب کے فیصلوں پر عملدرآمد کو کم سے کم وقت میں یقینی بنانے کے لئے اقدامات اٹھائیں، فیصلوں پر عملدرآمد میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سال رواں کے دوران ایک لاکھ 78 ہزار سے زائد شکایات کے فیصلے کر چکے ہیں۔ وفاقی محتسب گزشتہ روز ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اجلاس میں علاقائی دفاتر لاہور، فیصل آباد، سرگودھا اور گوجرانوالہ کے افسران نے شرکت کی۔ بعد ازاں وفاقی محتسب نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ گیارہ ستمبر کو اوا کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں پاکستان کے وفاقی محتسب کو متفقہ طور پر اوا کا صدر منتخب کیا گیا جو پاکستان کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔ وفاقی محتسب نے علاقائی دفاتر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے افسران سے کہا کہ علاقہ کے غریب عوام کے مسائل کے حل کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب سیکریٹریٹ غریبوں کی عدالت ہے جس کا مقصد نادار اور پسماندہ طبقے کی دادرسی کرنا ہے، سرکاری افسران کو غریب لوگوں کی شکایات کے ازالے کے لئے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لانا چاہئیں۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ اضافی بجٹ اور مزید عملہ طلب کئے بغیر ہمارے افسران کی انتھک محنت نیز کھلی کچہریوں اور تنازعات کے غیر رسمی حل جیسے پروگراموں کے باعث عام لوگوں کے مسائل حل کرنے میں بہت بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں ہر سال شکایات میں اضافہ ہو رہا ہے، سال 2022 کے دوران ایک لاکھ 64 ہزار 174 شکایات موصول ہوئیں اور ایک لاکھ 57 ہزار 770 شکایات کے فیصلے کئے گئے جب کہ اس سال اب تک ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد شکایات آ چکی ہیں۔ توقع ہے کہ سال کے آخر تک یہ تعداد ایک لاکھ 90 ہزار سے بڑھ جائے گی، جو وفاقی محتسب پر عوام الناس کے اعتماد کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام الناس میں آگاہی پیدا کرنے میں میڈیا کا اہم کردار ہے۔ وفاقی محتسب نے پریس کانفرنس کے دوران بیرون ملک پاکستانیوں، پنشنروں، قیدیوں بالخصوص قیدی خواتین اور بچوں کی سہولیات کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے بھی میڈیا کو آگاہ کیا۔ انہوں نے میڈیا پر زور دیا کہ وہ محتسب کے پیغام کو عام کرنے میں تعاون کریں تاکہ پاکستان کے غریب عوام کو زیادہ سے زیادہ آگاہی ہو اور وہ اس ادارہ کے ذریعے فوری اور مفت ریلیف حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب میں شکایات کو ثالثی اور مصالحتی انداز میں نمٹانے کا پروگرام Informal Resolution of Disputes(IRD) اپریل 2022 میں کچھ دفاتر میں شروع کیا گیا جو بہت کامیاب رہا ہے، اس سے غریب لوگوں کے بہت سے مسائل حل ہوئے۔ اس پروگرام کے تحت اب تک 2951 کیس حل کئے جا چکے ہیں جب کہ 473 کیسوں پر کارروائی جاری ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆